طارق روڈ
لاہور کینٹ

برادرم عزیز سلمہ اللہ۔ کل آپ کے ایک خط کا جواب لکھ چکا ہوں آج دوسرا آگیا۔ اس قسم کے سوالوں کے جواب یہاں انٹرنیٹ پر بھی۔ میرے لیے تو آپ کے لفافوں میں چھپے ہوئے خطوط کو کھولنا بھی ایک مسئلہ ہوتا ہے چہ جائیکہ ان کے جواب لکھنا۔

مولانا اپنے ساتھیوں کو ان میں ناشتے کے لیے خاص تکلف سے تیار کی ہوئی مرغن پکوان تک کھا ان کے بنائے ہوئے تھے جن کی تعداد اتنی ہوتی کہ پھر بھی کم ان میں سے بیس چار ان کی مقدار ایک لقمہ سے زیادہ نہ ہوتی۔ جو جم شریک ناشتہ ہوتے یہاں بزم میں تقسیم کر دیا جاتا۔ کر کے اللہ کا شکر بجا لاتے۔ بس یہی ناشتہ مولانا اور دوسرے کئی بار ان کے بنا کر لانے کی کوشش کی لیکن مجھے تاب نہ لا سکی۔ یہ پکوان ہوتی بھی صاحب لذیذ۔ جب سے یہاں صرف سیر اٹھے پانا جانتا ہوں۔ یہاں عرصہ سوکھی اور مولانا کے تیئں محبت کرنا ہو سکتا ہے کہ ان کی لذت میں اضافہ ہو جاتا ہو۔

کھانا مولانا کا اہتمام مولانا اختر احسن مرحوم کرتے تھے اور اس کا سارا سامان مولانا کے گھر سے موجود ہوتا۔ اس کے آداب و شرائط بہت سخت تھے۔ تفصیل شاید اس کی میں آپ کو سنا چکا ہوں۔

کھانا مولانا کا مرغ مسلم کی پھیری والا اور دیگر پکوان پر مشتمل ہوتا۔ دعوتی والا اور ضرورت کے مطابق آتا مولانا کے ساتھ لاتے۔ ان کا تیار کرنے کی شریعت مطبخ کے ملازموں کو کرنی پڑتی تھی۔ تاہم کبھی جب اس والا کھانے سے زیادہ اہم حصہ تھا مولانا گھر سے بھی لاتے اور ضرورت ہوتی تو پھر اس کے گھر والوں کے ہاں سے بھی منگوا لیا جاتا۔ گو خصوصی مولانا کو دوبارہ گرم کرنے کی تھی۔ ویسے کبھی کبھی جب کوئی ہم تو اپنے لیے اہتمام کرتے مولانا کے لیے بھی کر لیتے۔ ان سارے چیزوں کے اہتمام کے مولانا اختر احسن مرحوم تھے۔ ان ہمارے میں برادرم عرفت کے قریب تھا۔

کبھی کبھی گھر سے بھی کھانا پک کے آتا۔ لیکن ایسا صرف اس صورت میں ہوتا جب سیار یا جہاز یا ریل یا [illegible] مرکبہ کے ملازموں میں سے کسی کو یا فتنی پورہ آنا ہوتا یا گھر کے کوئی خاص چیز دوسروں کے لیے بھیجنے کی ضرورت محسوس کرتے۔

کل جو خط میں نے تدبر قرآن سے متعلق لکھا ہے وہ مل گیا ہوگا۔ تینوں جلدیں ہمیشہ ہیں۔ مسودہ لے گئے تو فبہا ورنہ ان کے بھیجنے کا اہتمام آپ کو کرنا ہوگا۔

دعا گو
امین احسن اصلاحی ۲۳-فروری ۸۶

لفافہ پر یہ پتا ہے

برادرم ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی سلمہ
اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
فیصل مسجد پوسٹ بکس 1035 اسلام آباد